IHMEکی covid-19 کے حوالے سے نئی پیشنگوئی

یکم اکتوبر تک پاکستان میں 40,000 اموات کا خدشہ

یہ نئے تخمینے اس بات کو بھی مدنظر رکھتے ہیں کہ ماسک کے استعمال اور سماجی فاصلے کو برقرار رکھنے جیسے حفاظتی اقدامات کے ذریعے اموات کو کم کیا جاسکتا ہے۔

پاکستان خطرے کے دہانے پر ہے، یہ سب کچھ زندگیاں بچانے اور معیشت کو محفوظ رکھنے کے لئے ہے۔

سیٹل---یونیورسٹی آف واشنگٹن میں قائم انسٹی ٹیوٹ فار ہیلتھ میٹریکس اینڈ ایویلیوشن (IHME) پاکستان کے حوالے سے اپنی پہلے تخمینے میں بتاتا ہے کہ یکم اکتوبر تک پاکستان میں 42،188 افراد (کم سے کم 18380 اور زیادہ سے زیادہ 107181) COVID-19 سے جاں بحق ہو سکتے ہیں۔

IHME کی فیکلٹی کے سینئر رکن ڈاکٹر علی مقداد، جو کہ یونیورسٹی آف واشنگٹن میں پاپولیشن ہیلتھ کے چیف اسٹریٹیجی آفیسر ہیں، بتاتے ہیں کہ پاکستان خطرے کے دہانے پر ہے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ وارس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے جارحانہ کوششوں کی ضرورت ہے۔ اب جبکہ دنیا بھر میں ممالک کاروبار زندگی کو بحال کر رہے ہیں تو ماسک لگانا اور سماجی فاصلے کو برقرار رکھنے کی عادت پر عمل کرنا ہی وباء سے بچاؤ کا واحد ذریعہ ہوگا۔ اگر تمام پاکستانی گھر سے باہر نکلتے ہوئے ماسک لگائیں تو ہم آج سے لے کر یکم اکتوبر تک کم از کم 25000 زندگیوں کو بچا سکتے ہیں۔ یہ سب کچھ زندگیاں بچانے اور معیشت کو محفوظ رکھنے کے لئے ہے۔

یہ تخمینے ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان میں کرونا کے سبب اموات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور ابھی تک یہ اپنی بلند ترین سطح (پیک) کو پہنچتا ہوا نظر نہیں آتا۔ یکم اکتوبر کو ہمیں روزانہ کی بنیاد پر 1431 (کم از کم 346 اور زیادہ سے زیادہ 4647) اموات کا خدشہ ہے۔ صوبہ پنجاب میں یکم اکتوبر کو 916 اموات (کم از کم 155 اور زیادہ سے زیادہ 3508)، اور اسی طرح یکم اکتوبر کو صوبہ سندھ میں 254 اموات (کم از کم 42 اور زیادہ سے زیادہ 846) کے خدشے کا سامنا ہے۔

IHME کے تخمینے کا یہ نیا ماڈل اُس صورت میں چھ ہفتے کے سماجی فاصلے کو نافذ کرنے کا مطالبہ کرتا ہے جب ممالک میں ہر دس لاکھ لوگوں میں سے 8 لوگ اس وائرس کا شکار ہو کر جان کی بازی ہار جاتے ہیں۔ پاکستان یکم اکتوبر تک پہلے تخمینے کے اس مقام تک پہنچتا ہوا نظر نہیں آتا۔

ایک اور اہم چیز جو مد نظر رکھنی ضروری ہے وہ یہ ہے کہ کتنے فیصد لوگ گھر سے باہر نکلتے ہوئے ماسک کا استعمال کرتے ہیں۔ اگر پاکستان میں ماسک کا استعمال کرنے والے افراد کی تعداد 95% تک پہنچ جاتی ہے تو یکم اکتوبر تک اموات کی تعداد کم ہو کر 16،994 تک محدود ہو سکتی ہے۔

صوبوں کے لحاظ سے اموات کے تخمینے یہ ظاہر کرتے ہیں:

آزاد جموں و کشمیر 861 (کم سے کم 39 - زیادہ سے زیادہ 5501)

بلوچستان 2188 (کم سے کم 257 - زیادہ سے زیادہ 8434)

گلگت (کم سے کم 21-زیادہ سے زیادہ 279)

بلتستان 54

اسلام آباد قومی (کم سے کم 181-زیادہ سے زیادہ 408)

دارالخلافہ 262

خیبر (کم سے کم 2272-زیادہ سے زیادہ 10835)

پختونخوا 4894

پنجاب (کم سے کم 7999-زیادہ سے زیادہ 78361)

24830

(کم سے کم 3352 -4زیادہ سے زیادہ 2468)

سندھ 9098

یہ اعداد و شمار کے تخمینے IHME کے جدید ماڈل سے اخذ کئے گئے ہیں اور اس میں ہیلتھ سسٹم سے ملنے والا ڈیٹا جیسا کہ ہسپتال میں داخل ہوانے والوں کی تعداد، انتہائی نگہداشت میں شامل افراد کی تعداد، وینٹیلیٹرز کی ضرورت، اور اس کے ساتھ ساتھ انفیکشن، اموات اور اینٹی باڈیز کا پھیلاؤ شامل ہے۔ اس کے علاوہ اس میں جو دیگر عوامل شامل ہیں ان میں فی کس ٹیسٹنگ کا تخمینہ، فی کس نقل و حرکت، سماجی فاصلے کا احترام، ماسک کا استعمال، میل جول کی شرح اور موسمی حالات ہیں۔

اموات کے نئے تخمینے اور دیگر معلومات جیسا کہ حفاظتی اقدامات لینے کے اثرات وغیرہ کی معلومات https://covid19.healthdata.orgسے حاصل کی جاسکتی ہے۔

رابطہmedia@healthdata.org:

IHMEمندرجہ ذیل افراد اور دیگر تمام افراد جنہوں نےCOVID-19 کی پیشگوئی اور تخمینہ لگانے والی ہماری کوششوں کو ممکن بنانے میں ہماری مدد کی ہے ان سب کہ تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے:

ACAPS, American Hospital Association, Bill & Melinda Gates Foundation, Blavatnik School of Government, University of Oxford, Bloomberg Philanthropies, Boston Children's' Health Map, California Health Care Foundation, Carnegie Mellon University, Christopher Adolph and colleagues at the Department of Political Science, University of Washington, Descartes Labs, Face book Data for Good, Google, John Stanton & Theresa Gillespie, Julie & Erik Nordstrom, The Johns Hopkins University, The Kuwait Foundation for the Advancement of Sciences (KFAS), The New York Times, University of Miami Institute for Advanced Study of the Americas (Felicia Knaul & Michael Touchton), Kaiser Family

Foundation, Medtronic Foundation, Microsoft AI for Health, National Science Foundation, Our World in Data, The COVID Tracking Project, Qumulo, Real Time Medical Systems, Redapt, SafeGraph, UNESCO, University of Maryland, Wellcome Trust, World Health Organization, National Institute of Minority Health & Health Disparities (NIMHD) at the National Institute of Health (NIH), National Science Foundation

اور ان کے علاوہ دنیا بھر میں موجود صحت کی وزارتیں اور عوامی صحت کے محکموں اور وہ تمام افراد اور ادارے جنہوں نے اس ڈیٹا کو اکٹھا کرنے میں مدد فراہم کی ہے ان سب کا بہت بہت شکریہ۔

انسٹیٹوٹ آف ہیلتھ میٹریکس اینڈ ایولویشن کے بارے میں:

انسٹیٹوٹ آف ہیلتھ میٹریکس اینڈ ایولویشن (IHME) یونیورسٹی آف واشنگٹن سکول آف میڈیسن میں قائم عالمی صحت پر تحقیق کرنے والا ایک آزاد ادارہ ہے جو دنیا میں موجود صحت کے اہم ترین مسائل کے حوالے سے مستند اور قابل پیمائش معلومات فراہم کرتا ہے اس کے علاوہ ان مسائل کو حل کرنے کے لئے رائج مختلف طریقہ کار کا جائزہ بھی لیتا ہے۔ IHME شفافیت کو برقرار رکھنے کے حوالے سے پُر عزم ہے اور اس معلومات کی بڑے پیمانے تک دستیابی کو ممکن بنا رہا ہے تاکہ پالیسی ساز اداروں کے پاس وہ ثبوت موجود ہوں جن کی بنیاد پر باخبر فیصلے کر کے اور مطلوبہ وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے عوامی صحت کے معیار کو بہتر بنا سکیں۔